السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جوکہ شادی شدہ ہے جب اس کی بیوی ماہواری سے ہوتی ہے یاڈلیوری سے ہوتی ہے یاشہر سے باہر گئی ہوئی ہوتی ہے ان دنوں میں فراغت کے بعد سوامہینہ یا چالیس دن تک وہ اپنی بیوی سے صحبت نہیں کرسکتا یا بیمار ہوتی ہے یاشہر سے باہر گئی ہوئی ہوتی ہے ان دنوں میں آدمی کو اگر بہت خواہش ہو تو وہ اس سلسلہ میں کیا کرے صرف شرعی لحاظ سے مسئلہ کا اگر کوئی حل ہے تو بتا دیں سائل دو بیویوں کا خرچہ برادشت نہیں کرسکتا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(ایسے شخص کو چاہیے کہ کثرت سے روزے رکھے حدیث میں ہے «یا معشر الشباب! من الستطاع منکم الباءة فلیتزوج فانہ اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم یستطع فعلیہ بالصوم فانہ لہ وجاء» (متفق علیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! جو کوئی تم میں سے طاقت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نکاح کرلے کیونکہ نکاح کرنا نظر نیچی رکھنے کا اور ستر کی حفاظت (بدکاری سے بچنے) کا بہترین ذریعہ ہے اور جو طاقت نہ رکھے پس اس کو روزے رکھنے چاہئیں کیوں کہ روزہ رکھنا (گویا) اس کے لیے خصی کرنا ہے۔ "

یعنی جس طرح خصی کرنے سے شہوت جاتی رہتی ہے اسی طرح روزہ رکھنے سے بھی کمی آجاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص819

محدث فتویٰ